ادارہ علوم القرآن کے زیر اہتمام قرآنیات پر مقالہ نویسی کے مسابقہ کا اہتمام:

ادارہ علوم القرآن نے ۲۰۰۹ء سے ملکی سطح پر قرآنی موضوعات پر مسابقہ نویسی کا سلسلہ شروع کیا ہے، بحمد اللہ اس کے پہلے مسابقہ کے نتیجہ کا اعلان اس سیمینار کے موقع پر کیا گیا اور اس کے افتتاحی اجلاس میں مولانا سید جلال الدین عمری اور ڈاکٹر محمد نجات اللہ صدیقی کے دست مبارک سے کامیاب شرکاء کو نقد انعام اور توصیفی سند تقسیم کی گئی۔ اس مسابقہ کی تفصیلی رپورٹ جسے کنوینر مسابقہ اشہد رفیق ندوی نے سیمینار میں پیش کیا تھا۔ ذیل میں نقل کی جارہی ہے۔

اللہ کی کتاب قرآن مجید کی خدمت کی سعادت سے بڑھ کر دنیا کی کوئی سعادت نہیں۔ جب سے اس کتاب کا نزول شروع ہوا، اسی وقت سے الحمد للہ یہ کتاب مرکز توجہ ہے، جس کو جیسی توفیق ہوتی ہے وہ اس کتاب سے لو لگاتا ہے اور اپنے ذخیرۂ اعمال میں خیر و برکت کا اضافہ کرتا ہے۔ اور آنحضورﷺ کے ارشاد گرامی **خیر کم من تعلم القرآن وعلمه** کے مطابق بہترین انسان بننے کی دوڑ میں شامل ہوجاتا ہے، اس کتاب کا اعجاز یہ بھی ہے کہ نہ کبھی اس کے عجائب ختم ہونے والے ہیں اور نہ اس پر کبھی کہنگی طاری ہونے والی ہے، وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ اس کے سمجھنے اور اس سے وابستگی اور اس کی خدمت کے انداز بھی بدلتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے اراکین ادارہ علوم القرآن کو یہ توفیق بخشی کہ مسابقت کے اس زمانے میں رجوع الی القرآن کی تحریک کو مضبوط و مرتکز کرنے کے لیے اس زمانہ کی ضروریات اور تقاضوں کے پیش نظر قرآنیات پر مسابقہ کا سلسلہ شروع کیا جائے اور اس کے ذریعہ اس تحریک سے معاشرہ کے ان اجزاء کو جوڑنے کی کوشش کی جائے جو تعلیم و تعلم اور تحقیق و تصنیف سے وابستہ ہیں۔ اس مقصد کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا کہ ملک گیر سطح پر کم از کم دو سطحوں پر قرآن سے متعلق موضوعات پر مقالہ نویسی کے مسابقہ کا اہتمام کیا جائے اور انعامات کے ذریعہ ان کو پرکشش بنایا جائے اور کوشش کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں طلبہ، اساتذہ، معلمین اور محققین اس میں شریک ہوں اور قرآنی تعلیمات کی روشنی میں دورِ حاضر کے سنگین اور پیچیدہ مسائل کا حل تلاش کرنے کی کوشش کریں۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ اس طرح اللہ کی کتاب سے براہ راست تعلق مضبوط ہوگا اور قرآن فہمی کی راہ ہموار ہوگی جو اس ادارہ کا بنیادی مقصد ہے۔ چنانچہ خطوط، ای

میل، پوسٹر اور اخباری اشتہار کے ذریعہ سینئر اور جونیئر دو گروپ میں مسابقہ کا اعلان کیا گیا۔ سینئر گروپ کے لیے ''عصر حاضر کے مسائل اور قرآنی تعلیمات'' موضوع طے کیا گیا، جب کہ جونیئر گروپ کا موضوع ''خاندانی نظام اور قرآنی تعلیمات'' طے پایا، سینئر گروپ کے لیے دس ہزار، ۸ ہزار، ۶ ہزار کا انعام بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والوں کے لیے رکھا گیا۔ جونیئر گروپ میں بالترتیب ۵ ہزار، ۴ ہزار، ۳ ہزار اور ایک ہزار کے ۲ تشجیعی انعامات کا اعلان کیا گیا، اس کے جواب میں سینئر گروپ میں ۵۲ اور جونیئر گروپ میں ۱۲۷ شرکاء نے رجسٹریشن کرایا، مقالات موصول ہونے کی آخری تاریخ تک سینئر گروپ کے ۹ اور جونیئر گروپ کے ۵۲ مقالات موصول ہوئے۔ دونوں سطحوں کے لیے تین تین ججوں کا انتخاب کیا گیا جنھوں نے بہت اہتمام کے ساتھ ان مقالات کو پڑھا اور مجموعی کارکردگی کو سامنے رکھتے ہوئے نتائج تیار کیے۔ اس سلسلہ میں جو امور پیش نظر رہے ان میں خاص طور سے مواد، اسلوب نگارش اور حوالہ جات شامل ہیں۔

خطوط اور اشتہارات کے ذریعہ متعلقین کو نتائج سے مطلع کر دیا گیا، دونوں گروپوں میں پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے خوش قسمت شرکاء سیمینار کے افتتاحی اجلاس میں شریک ہوئے اور انھیں انعامات و اسناد سے نوازا گیا۔ باقی شرکاء کے لیے سند اور ایک کتاب بطور تحفہ ان کے پتوں پر روانہ کی گئیں۔

مسابقہ کے تمام مراحل کے بخیر و خوبی انجام کو پہنچ جانے پر کنوینر کی حیثیت سے اس ناچیز کا دل شکر و سپاس کے جذبات سے لبریز ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رجوع الی القرآن کی مہم میں اسے بھی شامل ہونے کی توفیق بخشی۔ یہ کام بہت نازک اور صبر آزما تھا لیکن رفقاء ادارہ اور ممتحنین کے بھرپور تعاون نے اس راہ کی مشکلات کو آسان کر دیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو اس کا بہترین اجر عطا فرمائے۔

ارکان ادارہ علوم القرآن میں قرآنی مسابقہ کے اہتمام کی تحریک اس کے ایک دیرینہ کرم فرما جناب منیر احمد خاں سے پیدا کی اور پھر انھوں نے اس کے تمام تر اخراجات اپنے ذمہ لیے، یہ اس نوعیت کی پہلی کوشش ہے، شرکاء کی دلچسپی سے اراکین کو بڑا حوصلہ ملا، ان شاء اللہ یہ سلسلہ جاری رہے گا، آئندہ اس کے گروپ، شرکاء اور انعامی رقم سب میں اضافہ کی تجاویز زیر غور

ہیں۔ یہ مہم پوری ملت کی مہم ہے اور پوری انسانیت کے لیے مفید ہے۔ ہماری کوشش ہوگی کہ زیادہ سے زیادہ افراد اس مہم کا حصہ بنیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مبارک کوشش کو کامیابی سے ہمکنار کرے اور تمام شرکاء اور متعلق کے لیے خیر و برکت کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔ ثم آمین۔

اس مسابقہ میں کامیاب ہونے والے شرکاء ارو ان کی حاصل کردہ پوزیشن کی تفصیلات اس طور پر ہیں:

گروپ-A علماء/ دانشوران/محققین

۱-	مولانا محمد عمر اسلم اصلاحی	مدرسۃ الاصلاح سرائے میر، اعظم گڑھ	پہلا انعام	10,000/-
۲-	محترمہ تمنا مبین اعظمی	نئی دہلی	دوسرا انعام	8000/-
۳-	جناب محمد اسماعیل اصلاحی	مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ	تیسرا انعام	6000/-

گروپ-B طلبہ مدارس وعصری جامعات

۱-	محمد فہیم	مدرسۃ الاصلاح سرائے میر، اعظم گڑھ	پہلا انعام	5000/-
۲-	زہیر احمد بن بسم اللہ	جامعۃ الفلاح، بلریا گنج، اعظم گڑھ	دوسرا انعام	4000/-
۳-	محمد فہیم الدین	جامعہ دار السلام عمر آباد، چنئی	تیسرا انعام	3000/-
۴-	عبد اللطیف	ندوۃ العلماء، لکھنؤ	تیسرا انعام	3000/-
۵-	پرویز عالم انصاری	جامعۃ الفلاح، بلریا گنج، اعظم گڑھ	تشجیعی انعام	1000/-
۶-	شہاب ثاقب	جامعۃ الفلاح، بلریا گنج، اعظم گڑھ	تشجیعی انعام	1000/-
۷-	بشریٰ سراج	کلیۃ البنات، جامعۃ الفلاح، اعظم گڑھ	خصوصی انعام	1000/-

مسابقہ مقالہ نویسی برائے: ۲۰۱۰ء

۲۰۱۰ء کے لیے بھی مسابقہ کے پروگرام کا اعلان کردیا گیا ہے، حسب وعدہ اس بار انعامی رقم میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے، نیز غیر مسلم اسکالر کے ایک نئے گروپ کا بھی اضافہ ہوا ہے۔ اس کی تفصیلات اعلان کی صورت میں ص...... پر ملاحظہ فرمائیں۔

(ترتیب: اشہد رفیق ندوی)

اعلان

مسابقہ مقالہ نویسی ۲۰۱۰ء

ادارہ علوم القرآن، علی گڑھ ملکی سطح پر طلبہ، اساتذہ، علماء، دانشوران اور محققین کو مقالہ نویسی کے مسابقہ میں شرکت کی دعوت دیتا ہے۔ اس میں کامیاب شرکاء کو نقد انعام کے علاوہ ہر شریک کو توصیفی سند دی جائے گی۔

گروپ A علماء/ دانشوران/محققین

موضوع: دینی مدارس میں تدریس قرآن کا مطلوبہ منہاج

پہلا انعام -/15,000 دوسرا انعام -/12000 تیسرا انعام -/8000

گروپ B غیر مسلم اسکالروانشوران

موضوع: قرآن مجید- کتاب ہدایت

Quran: the Book of Guidance

پہلا انعام -/15,000 دوسرا انعام -/12000 تیسرا انعام -/8000

گروپ C طلبہ مدارس وعصری جامعات

موضوع: اور ہم خوار ہوئے تارک قرآں ہوکر

پہلا انعام -/8,000 دوسرا انعام -/6000 تیسرا انعام -/4000

سات تشجیعی انعام -/1000

اصول وشرائط:

- ☆ خواہش مند حضرات ۱۵ر فروری ۲۰۱۰ء تک رجسٹریشن کرالیں، اس کے لیے بذریعہ خط/ ای میل نام، مشغلہ، پتہ اور فون نمبر سے مطلع کرنا ضروری ہے۔
- ☆ مقالہ جمع کرنے کی آخری تاریخ ۳۰ر جون ۲۰۱۰ء ہے۔
- ☆ اردو، عربی، انگریزی یا ہندی زبان میں مقالہ لکھا جاسکتا ہے۔
- ☆ گروپ A اور B کا مقالہ A4 سائز کے 30 تا 40 صفحات کے درمیان ہونا چاہیے۔ جو زیادہ سے زیادہ بیس ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔ اور گروپ C کا مقالہ 20 تا 30 صفحات کے درمیان ہونا چاہیے جو زیادہ سے زیادہ پندرہ ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔
- ☆ مقالہ نگار سرورق پر نام و پتہ اس طرح لکھیں کہ اسے علیحدہ کیا جاسکے نیز مقالہ کے اندر ایسا کوئی نشان نہ چھوڑیں جس سے مقالہ نگار کی شناخت ہوسکے۔
- ☆ مقالہ قرآنی آیات سے بھرپور استدلال کے ساتھ قدیم وتحقیقی مصادر کے حوالہ وتجزیہ پر مشتمل ہونا چاہیے۔

پروفیسر اشتیاق احمد ظلی — صدر

اشہد جمال ندوی — کنوینر مسابقہ

ادارہ علوم القرآن، پوسٹ بکس نمبر ۹۹، شبلی باغ، علی گڑھ ۲۰۲۰۰۲

zilli@rediffmail.com / ashhadjnadvi@rediffmail.com